DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1109
DATED 16-09-2025.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com dgprquetta.advtaa@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.09.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سی پیک منصوبہ خطے میں معاشی جمود توڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت کینسر کی مریضوں کو 70 لاکھ روپے تک علاج کی مفت سہولیات میسر	جنگ ودیگر اخبارات
03	صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ جیل صحت پروگرام کا آغاز	انتخاب ودیگر اخبارات
04	خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، راحیلہ حمید درانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	تعلیم کی روشنی ہی سے معاشرے ترقی کی راہ میں گامزن ہوسکتا ہے، زرین خان مگسی	جنگ ودیگر اخبارات
06	وطن کیلئے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یادرکھی جائیں گی، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	ملک کیلئے جانوں کا نذرانہ دینے والے ہمارے ہیرو ہیں، سردار کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
08	نوابزدہ خالد حسین مگسی سے جان محمد خان جمالی کی ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
09	حکومتی ترقیاتی اقدامات سے عوامی مسائل کم ہوں گے، نسیم الرحمان ملاخیل	جنگ ودیگر اخبارات
10	صوبے کی ترقی کیلئے تمام اداروں کو مربوط نظام اپنانا ہوگا، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان اسمبلی پی اے سی کا اجلاس متعدد سنگین بے ضابطگیوں کی نشاندہی	جنگ ودیگر اخبارات
12	مزاحمت کرنے والوں کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالیں گے، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	ششماہی کیلنڈر کی تیاری ٹھوس تجاویز پیش کریں گے، صوبائی الیکشن کمیشن	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان ہائیکورٹ صوبائی محتسب نذر بلوچ کی تعیناتی میں توسیع کا نوٹیفکیشن معطل	جنگ ودیگر اخبارات
15	پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس متعدد سنگین بے قاعدگیوں کی نشاندہی	جنگ ودیگر اخبارات
16	جمہوریت قومی ترقی اور معاشی استحکام کی ضامن ہے، سیدال خان	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ کی تکمیل سے ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا، کمشنر مکران	جنگ ودیگر اخبارات
18	پرائس کنٹرول کمیٹی کی مختلف علاقوں میں کارروائی 37 گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
19	حقوق کے حصول کیلئے نیک نیتی کیساتھ متحد ہونا ہوگا، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
20	17 ستمبر کا احتجاج عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ کیپٹن سمیت پانچ اہلکار شہید، میرے دولاپتہ بیٹوں کی تلاش میں تعاون کیا جائے، باپ کی اپیل، نامعلوم افراد کا گرین بس کے ڈرائیور پر تشدد بس کی چابی نکال کر لے گئے، ایف سی قلات سکاؤٹس کی کارروائی کوچ کی تلاشی پر چھالیہ برآمد، ڈیرہ مراد جمالی مسلح افراد لاکھوں روپے اور موٹر سائیکل چھین کر فرار

عوامی مسائل:

کوئٹہ شہر میں آوارہ کتوں کی بہتات مکیں پریشان کوئی پرسان حال نہیں،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.09.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**صوبائی حکومت عوام کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین واپڈا لیفٹننٹ جنرل ریٹائرڈ محمد سعید نے کوئٹہ میں ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی توانائی کے مسائل اور جاری برقی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران گوادر سمیت بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں قومی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے امور پر بات چیت ہوئی اس کے ساتھ ساتھ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ صوبے میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے وفاقی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری ہے انہوں نے کہا کہ بجلی کی کمی دور کرنے اور عوامی مشکلات کم کرنے کیلئے نئے قابل عمل منصوبوں پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں بجلی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے کیونکہ ان علاقوں میں توانائی کی قلت نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر کی بہتری صوبے کی ترقیاتی سفر کیلئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے ،صوبائی حکومت عوام کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ شہری اور دیہی دونوں طبقات کو یکساں سہولتیں میسر آئیں۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں مبینہ کرپشن مسائل میں گرا لٹل پیرس** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کے مسائل سے حل کیلئے کوشاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**مسائل میں گھری معیشت کو سیلاب کے باعث نئے چیلنجز کا سامنا !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Out - of - School Children" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس نے "SAFA Quetta Door to Door" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ مشرق، قدرت، آزادی، باخبر اور میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں واٹر ایمرجنسی پلان ،ایک ناگزیر ضرورت** " کے عنوان سے محمد نذیر نور نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 16 SEP 2025 Page No. 1

سی پیک منصوبہ خطے میں معاشی جمود توڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے، گورنر

گڈانی کی شپ بریکنگ انڈسٹری خطے کے معاشی مرکز کے طور پر ابھرے گی، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سی پیک کا شاندار منصوبہ پورے خطے میں معاشی جمود کو توڑنے اور متصل ممالک کی تقدیر بدلنے کی بے پناہ صلاحیت رکھتا ہے۔ پہلی بار ایک پرائیویٹ کمپنی - ویو مرکنٹائل - گڈانی میں سرمایہ کاری کر رہی ہے جو سی پیک کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے جائیگی۔ یہ سرمایہ کاری جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ گڈانی کی شپ بریکنگ انڈسٹری کو مزید فعال کر کے ماحول دوست طریقوں کو یقینی بنا کر اور نوجوانوں کو جدید مہارتیں فراہم کرتے ہوئے روزگار کے وسیع مواقع پیدا کریگی۔ جیسے جیسے گڈانی کی شپ بریکنگ انڈسٹری پروان چڑھے گی، یہ ایک خطے کے "اکانوک ہب" کے طور پر ابھرے گی، نئے سرمایہ کاروں کو راغب کریگی اور پاکستان کو ایک زیادہ خوشحال مستقبل کی طرف لے جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریذیڈنٹ بلوچستان اکنامک فورم سردار شوکت پوپلزئی کی قیادت چائنیز بزنس مین پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، پاک ایکو میرین سلوشن لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر راجہ تیمور رحمان، بلیو ویو مرکنٹائل کے سربراہ مسٹر لیکوئی لیو اور دیگر کمپنی نمائندگان موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

گڈانی میں سرمایہ کاری سے بلوچستان سمیت پاکستان میں خوشحالی آئیگی، جعفر خان مندوخیل

سی پیک کا شاندار منصوبہ خطے میں معاشی جمود کو توڑنے اور متصل ممالک کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے

گڈانی کی شپ بریکنگ انڈسٹری پروان چڑھے گی، اور اکانومک ہب" کے طور پر ابھرے گی، گورنر بلوچستان

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع دستیاب، سرمایہ کار سرمایہ کاری کے مواقعوں سے استفادہ کریں

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سی پیک کا شاندار منصوبہ پورے خطے میں معاشی جمود کو توڑنے اور متصل ممالک کی تقدیر بدلنے کی بے پناہ صلاحیت رکھتا ہے۔ پہلی بار ایک پرائیویٹ کمپنی - ویو مرکنٹائل - گڈانی میں سرمایہ کاری کر رہی ہے جو سی پیک کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے جائیگی۔ یہ سرمایہ کاری جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ گڈانی کی شپ بریکنگ انڈسٹری کو مزید فعال کر کے ماحول دوست طریقوں کو یقینی بنا کر اور نوجوانوں کو جدید مہارتیں فراہم کرتے ہوئے روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرے گی۔ جیسے .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

جیسے گڈانی کی شپ بریکنگ انڈسٹری پروان چڑھے گی، یہ ایک خطے کے "اکانوک ہب" کے طور پر ابھرے گی، نئے سرمایہ کاروں کو راغب کریگی اور پاکستان کو ایک زیادہ خوشحال مستقبل کی طرف لے جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریذیڈنٹ بلوچستان اکنامک فورم سردار شوکت پوپلزئی کی قیادت چائنیز بزنس مین پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، پاک ایکو میرین سلوشن لمیٹڈ (SolutionsMarinePAKECO) کے مینجنگ ڈائریکٹر راجہ تیمور رحمان، بلیو ویو مرکنٹائل (MerchantileWaveBlue) کے سربراہ Liu Likui Mr. اور دیگر کمپنی نمائندگان موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے واضح کر دیا کہ سی پیک کی ترقی کے ساتھ ساتھ قانون کے مطابق بلوچستان کا بڑا حصہ رکھنا لازمی ہے۔ گڈانی کی قیمتی اراضی کے پیش نظر جس کی مالیت اربوں روپے ہے کے مطابق بلوچستان کا بڑا حصہ رکھنا لازمی ہے تاکہ یہ بلوچستان کی حکومت کیلئے بھی منافع بخش ہو۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مختلف شعبوں میں منافع بخش مواقع دستیاب ہیں ضروری ہے کہ دنیا بھر کے سرمایہ کار سرمایہ کاری کے مواقعوں سے استفادہ کریں۔ موجودہ وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتیں تمام قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہیں

دہشت گردی وحشت پر مبنی ذہنیت کا نام ہے، گورنر بلوچستان

کیپٹن وقار احمد کاکڑ، نائیک جنید، نائیک عصمت و دیگر کی شہادت پر دکھ ہوا

اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند اور سوگوار خاندانوں کو صبر وہمت عطا فرمائے

کوئٹہ ( ) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے تربت مند میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی پر دہشت گرد حملے کے نتیجے میں کیپٹن وقار احمد کاکڑ، نائیک جنید، نائیک عصمت، لانس نائیک خان محمد، سپاہی ظہور دوران ڈیوٹی شہادت پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دہشت گردی درحقیقت ...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

وحشت اور دہشت پر مبنی ایک ذہنیت کا نام ہے جس کا مکمل خاتمہ لازمی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند کریں اور سوگوار خاندانوں کو صبر وہمت عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 SEP 2025

Page No. 2

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت کینسر کے مریضوں کو 11 لاکھ روپے تک علاج کی مفت سہولیات میسر

بی ایم سی ہسپتال میں کینسر کے مریضوں کو لاکھوں روپے کے انجکشن اور ادویات مفت فراہم کی جا رہی ہیں، ڈاکٹر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کا کینسر کے علاج کیلئے تاریخی اور انقلابی قدم ہے، مریض

بی ایم سی کے سینئر پروفیسر ڈاکٹر زاہد محمود اور ان کی ٹیم کی کاوشوں سے غریب مریض صحت یاب ہو رہے ہیں، شہری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں کینسر کے مفت علاج سے ہزاروں مریضوں کی زندگیوں میں نئی امید پیدا ہوئی ہے مریضوں اور ان کے رشتہ داروں نے بی ایم سی کے سینئر پروفیسر ڈاکٹر زاہد محمود اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کینسر مریضوں کے مفت علاج کے اعلان کا بھرپور خیر مقدم کیا ہے۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان نے کینسر کے علاج کے لیے ایک تاریخی .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

اور انقلابی قدم اٹھایا ہے۔ اس اقدام کے تحت، کینسر کے مریضوں کو لاکھوں روپے کے انجکشن اور دیگر ادویات مفت فراہم کی جا رہی ہیں، جس سے ہزاروں غریب اور نادار مریضوں کی زندگی میں نئی امید پیدا ہوئی ہے۔ فی الحال پورے پاکستان میں صرف بلوچستان کے عوام کو حاصل ہے۔ مریضوں کو فراہم کیے جانے والے کینسر کے انجکشنز، جن کی قیمت لاکھوں روپے تک ہوتی ہے، یہاں بلا معاوضہ دستیاب ہیں۔ اس اقدام سے ہزاروں غریب اور ضرورت مند مریضوں کو نیا جنم ملا ہے جو شاید کبھی اس مہنگے علاج کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے تھے مریضوں اور ان کے اہل خانہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ اس کینسر وارڈ کی کامیابی کی اصل روح رواں، پروفیسر ڈاکٹر زاہد محمود خان ہیں۔ جنہیں مریض بلوچستان کے ایدھی کے نام سے جانتے ہیں 1996 سے اس شعبے میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹر زاہد کی شہرت صرف ان کے شاندار علاج کی وجہ سے نہیں، بلکہ ان کی بے لوث خدمت، عاجزی اور درویش صفت شخصیت کی وجہ سے ہے وہ صبح سویرے سے رات گئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 3

صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "نیبل صحت پروگرام" کا آغاز

پروگرام حکومت کا ایک انقلابی اقدام [illegible]

کوئٹہ (پ ر) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ "نیبل صحت پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس کے تحت صوبے کی جیلوں میں [illegible]

[illegible]

خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، راحیلہ حمید درانی

[illegible]

تعلیم کی روشنی ہی سے معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے، زرین خان مگسی

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

وطن کیلئے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، نور محمد دمڑ

[illegible]

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے تربت کے علاقے دشت اور مند میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی پر ہونے والے بارودی سرنگ دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اس افسوسناک واقعہ میں پاک فوج ...... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کے کیپٹن وقار احمد خان کاکڑ سمیت پانچ جوان جام شہادت نوش کر گئے ملک میں قیام امن کیلئے جان قربان کرنے والے پاک فوج کے کیپٹن سمیت دیگر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے لواحقین خاندانوں کے غم میں پوری قوم برابر کی شریک ہے صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ شہداء کی قربانیاں پاکستان کے امن و استحکام کیلئے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمن عناصر ملک میں بدامنی پھیلانے کے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، کیونکہ ہمارے بہادر سپاہی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے اس وطن کی حفاظت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی لازوال قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور قوم ان کے اہل خانہ کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے واضح کیا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت اور حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ملک دشمنوں کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

ملک کیلئے جانوں کا نذرانہ دینے والے ہمارے ہیرو ہیں، سردار کھیتران

تربت بم دھماکہ قابل مذمت، ہم ہر قیمت پر امن کا قیام یقینی بنائیں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (پ ر) وزیر بلوچستان سردار عبدالرحمان کھیتران نے تربت کے علاقے مند میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شہید کیپٹن وقار احمد کاکڑ، نائیک جاوید، نائیک معصومت، لانس نائیک خان محمد اور سپاہی ظہور کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے کہا کہ ملک کی سرز ...... بقیہ 07 صفحہ نمبر 7 پر

میں کے تحفظ کے لئے جانوں کا نذرانہ دینے والے ہمارے اصل ہیرو ہیں۔ دشمن کی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی عوام پاک فوج اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑی ہے، اور ہم ہر قیمت پر امن کے قیام کو یقینی بنائیں گے سردار عبدالرحمان کھیتران نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جوار رحمت میں جگہ اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نوابزادہ خالد حسین مگسی سے جان محمد خان جمالی کی ملاقات

باپ پارٹی کے رہنماؤں کا ملکی سیاسی صورتحال بلوچستان کے امور پر تبادلہ خیال

اوستہ محمد (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر اور وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نوابزادہ میر خالد حسین مگسی سے سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور باپ پارٹی کے مرکزی رہنما میر جان محمد خان جمالی نے ان سے اسلام آباد میں اہم ملاقات کی ہے ملاقات کے دوران ملک کی تازہ ترین سیاسی صورتحال بلوچستان کے امور اور پا ...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ٹی کی مجموعی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 4

حکومتی ترقیاتی اقدامات سے عوامی مسائل کم ہوں گے، نسیم الرحمان ملاخیل

تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار کی فراہمی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے متعدد ترقیاتی پروگراموں پر عملدرآمد ہو رہا ہے

ماحولیات کے تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے شجرکاری مہم اور آلودگی کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی وماحولیات نسیم الرحمان خان ملاخیل نے مختلف وفود سے اپنے دفتر میں ملاقات کی۔ وفود نے صوبائی مشیر کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا اس موقع پر مشیر ماحولیات نے وفود کو صوبائی حکومت کے ویژن اور جاری ترقیاتی اقدامات سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، روزگار کی فراہمی، پینے کے صاف پانی کے منصوبے اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے متعدد ترقیاتی پروگراموں پر عمل پیرا ہے۔ اسی طرح ماحولیات کے تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے شجرکاری مہم، قدرتی وسائل کے موثر استعمال اور آلودگی کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ حکومت کے ان اقدامات سے عام آدمی کے مسائل میں یقیناً کمی آئے گی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ عوامی شراکت اور تعاون کے بغیر ترقی کا سفر مکمل نہیں ہوسکتا، اس لیے بہتر مستقبل کے لیے سب کو مل جل کر آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر سطح پر سنجیدہ اقدامات کررہی ہے اور عوام کو جلد ان کے ثمرات ملیں گے۔ جس سے ان کا معیار زندگی بہتر ہوگا اور ان کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر آئیں گی۔

صوبے کی ترقی کیلئے تمام اداروں کو مربوط نظام اپنانا ہوگا، شعیب نوشیروانی

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کیلئے بہتر تعلیمی اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

حکومت عوامی فلاح کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، ہم عوام کے مسائل سننے اور ان کے حل کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہیں

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام اداروں کو مربوط انداز میں کام کرنا ہوگا نوجوانوں کو بہتر تعلیمی اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب ہوں اور معاشرے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں' یہ بات انہوں نے ملنے والی مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل سننے اور ان کے حل کے لیے دروازے ہر وقت کھلے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت ہیں اور اگر انہیں درست مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ کسی سے کم نہیں' وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ امن وامان قائم رکھنے اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے عوام اور حکومت کو ساتھ چلنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی خوشحالی عوامی تعاون کے بغیر ممکن نہیں، اس لیے ہر شہری کو اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 5

بلوچستان اسمبلی پی اے سی کا اجلاس متعدد سنگین بے ضابطگیوں کی نشاندہی

ڈپٹی کمشنرز کی جانب سے 19.144.236 ملین سرکاری خزانے کی بجائے مختلف بینک اکاؤنٹس میں رکھے گئے جو قواعد کے منافی ہے چیئرمین کمیٹی

بجٹ کی بچت بروقت سرینڈر کرنا لازمی آئندہ ایسی غیر شفاف مالی سرگرمیوں کو روکنے کیلئے سخت اقدامات اٹھائے جائیں گے اصغر علی ترین

ایک ماہ کے اندر احکامات پر عمل نہ ہوا تو متعلقہ ڈپٹی کمشنرز و کمشنرز کے خلاف سخت فیصلے کیے جائیں گے کمیٹی ممبران

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان اسمبلی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں کمیٹی کے اراکین رحمت صالح بلوچ، غلام دستگیر بادینی، ولی محمد نورزئی، فضل قادر مندوخیل، زابد علی ریکی، صفیہ بی بی، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، ڈائریکٹر جنرل آڈٹ بلوچستان شجاع علی، ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل نورالحق، سیکرٹری بورڈ آف ریونیو جاوید رحیم، ایڈیشنل سیکرٹری پبلک اکاؤنٹس کمیٹی سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری فنانس محمد عارف اچکزئی، ڈائریکٹر آڈٹ شاہ اللہ، ایڈیشنل سیکرٹری بورڈ آف ریونیو گرداری .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

پوست کاشت کی تلفی جاری، مزاحمت کرنیوالوں کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالیں گے، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ

صوبے کے طول و ارض میں 33606 ایکڑ پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کو تلف کر دیا گیا ہے، فوکل پرسن منیر احمد

یہ کاشت قلعہ عبداللہ، چمن، پشین، دکی، ہرنائی، لورالائی، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، قلات، مستونگ، خاران میں کی گئی تھی

جو بھی اپنی زمین منشیات کی کاشت کیلئے دے گی اس کے خلاف مقدمہ درج اور زمین سرکاری تحویل میں لے لی جائے گی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ اور منشیات کی روک تھام کیلئے فوکل پرسن منیر احمد کا کہنا ہے کہ صوبے کے طول و ارض میں 33606 ایکڑ پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کو تلف کر دیا گیا ہے صوبائی حکومت کی جانب سے پوست کی کاشت کے خلاف سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں اور جہاں یہ فصل کاشت کی گئی تھی اس کے خاتمے کے لئے جدید ٹیکنالوجی بھی استعمال کی گئی برطانوی اخبار دی ڈیلی ٹیلی گراف نے پانچ ستمبر کو ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ پاکستان، افغانستان پر سبقت لے رہا ہے اور دنیا میں افیون کا اہم ذریعہ .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بن رہا ہے جس سے کروڑوں ڈالر دہشت گرد گروہوں کے ہاتھوں میں جا سکتے ہیں اور خطے میں سیکیورٹی کا منظر نامہ بدل سکتا ہے۔ تاہم منیر احمد نے ٹیلی گراف کی خبر کی تردید کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا ہے کہ بلوچستان میں کاشت ہونے والی پوست کی فصلوں کو مکمل طور پر تلف کر دیا گیا ہے بلوچستان میں مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کی مرتب کردہ رپورٹس کے مطابق قلعہ عبداللہ، چمن، پشین، دکی، ہرنائی، لورالائی، قلعہ سیف اللہ نوشکی، قلات، مستونگ، خاران سمیت صوبے کے دوسرے علاقوں میں مجموعی طور پر 31562 ایکڑ زمین پر پوست کاشت کی گئی تھی۔ ڈپٹی کمشنرز کی رپورٹس کے برعکس جب آپریشن مکمل ہوا تو پوست کا زیر کاشت رقبہ 33606 ایکڑ تک پہنچ گیا۔ انہوں نے بتایا بلوچستان حکومت نے پوست کی فصل تلف کرنے کے لئے 6 کروڑ 90 لاکھ روپے مختص کیے۔ جن لوگوں نے اپنی زمین منشیات کی کاشت کرنے اور فصل لگانے کے لئے دی ہے ان کے خلاف مقدمات درج کر کے زمین سرکاری تحویل میں لے لی جائے گی اور پوست کو تلف کرنے کے لئے حکومت نے روایتی طریقوں سمیت ڈرونز بھی استعمال کیے۔ چار جدید ڈرونز خریدے گئے

ششماہی کیلنڈر کی تیاری میں ٹھوس تجاویز پیش کریں گے، صوبائی الیکشن کمیشن

ووٹر ایجوکیشن کمیٹیاں عوام میں ووٹ کی اہمیت اجاگر کرنے میں کردار ادا کر رہی ہیں ذیشان احمد جعفری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان، کوئٹہ میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (الیکشنز) بلوچستان، سید وسیم احمد جعفری نے کی اجلاس میں الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد کے آفیسر ایڈیشنل ڈائریکٹر .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

جنرل (ایم سی او) نذر عباس، ڈائریکٹر الیکشنز عبداللہ، ڈائریکٹر ایڈمن نعیم احمد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایم سی او) جہانزیب شاہ اور صوبے کے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز نے شرکت کی اجلاس کے دوران الیکشن کمیشن کی جانب سے ڈسٹرکٹ ووٹرز کے ششماہی کیلنڈر پروگرام (فروری 2025 تا جولائی 2025) کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر تمام ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز نے گزشتہ چھ ماہ کے اجلاسوں، ان میں درپیش چیلنجز، نمایاں کامیابیوں اور آئندہ چھ ماہ کے کیلنڈر کے حوالے سے اپنی سفارشات سے آگاہ کیا۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (ایم سی او) جناب نذر عباس نے اجلاس کو ششماہی کیلنڈر کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی اور کہا کہ پروگرام میں مزید بہتری کے لئے افسران کی آراء اور سفارشات پر غور کیا جائے گا انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ تمام ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز آئندہ ششماہی کیلنڈر کی تیاری میں حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹھوس اور قابل عمل تجاویز پیش کریں گے

جنرل (ایم سی او) نذر عباس، ڈائریکٹر الیکشنز عبداللہ، ڈائریکٹر ایڈمن نعیم احمد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایم سی او) جہانزیب شاہ اور صوبے کے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز نے شرکت کی اجلاس کے دوران الیکشن کمیشن کی جانب سے ڈسٹرکٹ ووٹرز کے ششماہی کیلنڈر پروگرام (فروری 2025 تا جولائی 2025) کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر تمام ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز نے گزشتہ چھ ماہ کے اجلاسوں، ان میں درپیش چیلنجز، نمایاں کامیابیوں اور آئندہ چھ ماہ کے کیلنڈر کے حوالے سے اپنی سفارشات سے آگاہ کیا۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (ایم سی او) جناب نذر عباس نے اجلاس کو ششماہی کیلنڈر کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی اور کہا کہ پروگرام میں مزید بہتری کے لئے افسران کی آراء اور سفارشات پر غور کیا جائے گا انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ تمام ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز آئندہ ششماہی کیلنڈر کی تیاری میں حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹھوس اور قابل عمل تجاویز پیش کریں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 6

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس، متعدد سنگین بے قاعدگیوں کی نشاندہی

بجٹ کی بچت کو بروقت سرنڈر کرنا ضروری، آئندہ ایسی مالی سرگرمیوں کیخلاف سخت اقدامات کیے جائیں گے، اصغر علی ترین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین کی زیر صدارت ہوا جس میں کمیٹی اراکین رحمت صالح بلوچ، غلام دستگیر بادینی، ولی محمد نورزئی، فضل قادر مندوخیل، زابد علی ریکی، صفیہ بی بی سمیت سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو ممبر دشتی، ڈائریکٹر جنرل آڈٹ بلوچستان شجاع علی، ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل نورالحق، سیکرٹری بورڈ آف ریونیو جاوید رحیم، ایڈیشنل سیکرٹری پبلک اکاؤنٹس کمیٹی سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری ڈی ایس محمد عارف اچکزئی، ڈائریکٹر آڈٹ ثناء اللہ، ایڈیشنل سیکرٹری بورڈ آف ریونیو گردھاری لعل، مجیب قمبرانی، کمشنر رخشان ڈویژن، ڈی سی آواران عائشہ زہری، منیر سومرو ڈی سی خاران، عظیم جان ڈی سی کوہلو، عبداللہ کھوسہ ڈی سی بارکھان، محمد حسنین ڈی سی لورالائی، بہرام سلیم ڈی سی مستونگ، جمیل احمد ڈی سی قلات، مہراللہ جمالدینی ڈی سی کوئٹہ سمیت دیگر شریک ہوئے۔ اجلاس میں بجٹ و اکاؤنٹس کے حوالے سے آڈٹ رپورٹ اور کمپلائنس رپورٹ پر غور کیا اور متعدد سنگین بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2016-17 میں ٹاؤن ڈویلپمنٹ فنڈز کی مد میں 3,336.1 ملین روپے مختص کیے گئے تھے، جن میں سے 2,595.47 ملین روپے خرچ ہوئے جبکہ 740.6 ملین روپے کی بچت کو سرنڈر نہیں کیا گیا جو کمزور مالی نظم و نسق کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسی طرح 2019-20 اور 2020-21 کے دوران بورڈ آف ریونیو کے مختلف دفاتر کی جانب سے 33.736 ملین روپے کے اخراجات کا ریکارڈ فراہم نہیں کیا گیا جس کے باعث اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال ممکن نہ ہو سکی۔ کمیٹی نے اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ مزید برآں کمیٹی کو بتایا گیا کہ 2020-21 اور 2021-22 میں مختلف ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر کی جانب سے 19,144.236 ملین روپے سرکاری خزانے میں جمع کرانے کے بجائے مختلف بینک اکاؤنٹس میں رکھے گئے جو قواعد و ضوابط کے منافی ہے۔ کمیٹی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ 2019-21 کے دوران عشر، آبیانہ ٹیکس (آبیانہ) اور زرعی انکم ٹیکس کی مد میں 1,101.469 ملین روپے کی وصولی نہیں کی گئی جس سے سرکاری خزانے کو بھاری نقصان پہنچا۔ اجلاس میں 2019-22 کے دوران مختلف کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر کی جانب سے 228.964 ملین روپے کے اخراجات کو بھی قواعد و ضوابط کے برخلاف قرار دیا گیا۔

جمہوریت قومی ترقی اور معاشی استحکام کی ضامن ہے، سیدال خان

شریف برادران نے ملک میں جمہوری عمل کے استحکام کے لیے کلیدی کردار ادا کیا، پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا ہے کہ جمہوریت عوام کو آواز دینے، شمولیت کا حق دینے اور ان کی امنگوں کو ریاستی پالیسیوں میں عملی صورت دینے کی ضامن ہے، جمہوریت محض ایک سیاسی ڈھانچہ نہیں بلکہ یہ قوموں کی اجتماعی دانش، عوامی امنگوں اور بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ یوم جمہوریت کے سلسلے میں ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے پارلیمانی جمہوریت کو قوم کے لیے مشعل راہ قرار دیا اور آج کا دن ہمیں اسی مشن کو یاد رکھنے اور آگے بڑھانے کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف اور وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی جمہوریت کے فروغ میں خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ دونوں رہنماؤں نے ملک میں جمہوری عمل کے استحکام کے لیے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت نہ صرف قومی ترقی بلکہ عالمی امن، معاشی استحکام اور بین الاقوامی تعاون کی بھی ضامن ہے۔

بلوچستان ہائیکورٹ: صوبائی محتسب نذر بلوچ کی تعیناتی میں توسیع کا نوٹیفکیشن معطل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے صوبائی محتسب اہلی نذر بلوچ کی تعیناتی میں چھ ماہ کی توسیع سے متعلق گورنر بلوچستان کے نوٹیفکیشن کو معطل کر دیا۔ صوبائی محتسب اہلی نذر بلوچ کی مدت ملازمت ختم ہونے کے بعد گورنر بلوچستان کی جانب سے ان کی مدت ملازمت میں چھ ماہ کی توسیع کی گئی تھی جس کو سمندر کاسی ایڈووکیٹ نے عدالت میں چیلنج کیا۔ بلوچستان ہائی کورٹ میں دائر آئینی پٹیشن میں انہوں نے موقف اختیار کیا کہ کسی بھی محتسب کا دورانیہ ملازمت تین سال ہوتا ہے اور اس میں توسیع غیر آئینی ہے لہذا اس نشست کو فوری خالی قرار دیا جائے۔ عدالت نے فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد گورنر بلوچستان کی جانب سے صوبائی محتسب کی ملازمت میں چھ ماہ کے توسیع کے نوٹیفکیشن کو معطل کر دیا۔

INTEKHAB QUETTA

بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ کی تکمیل سے ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا، کمشنر مکران

کسی بھی مرحلے میں رکاوٹ یا تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، قادر بخش پرکانی کی زیر صدارت اجلاس

تربت (نمائندہ انتخاب) کمشنر مکران ڈویژن قادر بخش پرکانی کی صدارت میں بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ کے فیز ون اور فیز ٹو کے حوالے سے اجلاس ہوا۔ جس میں ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر بہرام کچکی، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ پی اینڈ ڈی خالد حسین، ایکسین بی اینڈ آر ضلع کیچ گل محمد بلوچ سمیت متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر بہرام کچکی

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت نے 2020 میں بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ کا آغاز دو مراحل پر مشتمل ایک میگا منصوبے کے طور پر کیا تھا، جو 2026 تک تکمیل کو پہنچے گا۔ منصوبے کے فیز ون کے لیے 297 ملین روپے جبکہ فیز ٹو کے لیے 1500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ کمشنر مکران قادر بخش پرکانی نے منصوبے کی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے واضح ہدایت کی کہ بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ کو ہر صورت مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو تنبیہ کی کہ کسی بھی مرحلے پر رکاوٹ یا تاخیر کی صورت میں فوری طور پر آگاہ کیا جائے تاکہ بروقت حل نکالا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ تحصیل بلیدہ کے عوام کے لیے ایک ہمہ گیر ترقیاتی سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ منصوبے کے تحت شہید غلام فاروق میموریل ہسپتال، شہید ایوب بلیدی سیکنڈری اسکول، پبلک پارک، فٹ بال اسٹیڈیم، اندرونی سڑکیں و پل، واٹر سپلائی اسکیمیں، وومن لیویز تھانہ، پولیس چیک پوسٹ، صحت کے مراکز اور دیگر سرکاری عمارتوں کی تعمیر شامل ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 7

پرائس کنٹرول کمیٹی کی مختلف علاقوں میں کارروائی، 37 گرفتار

35 افراد جیل منتقل، 8 دکانیں، 2 منی پٹرول پمپس سیل، ممنوعہ پلاسٹک بیگز ضبط

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ کی پرائس کنٹرول کمیٹی نے ممنوعہ پولیتھین بیگز، منی پیٹرول پمپس اور تجاوزات کیخلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 37 افراد گرفتار، 25 کو جیل منتقل کر دیا 8 دکانیں اور دو منی پیٹرول پمپس سیل، 75 کلو گرام پلاسٹک بیگز ضبط کر لئے ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی پرائس کنٹرول کمیٹی نے گزشتہ روز اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ نے سب ڈویژن سریاب، لیاقت علی جتوئی نے میزان چوک، مسجد روڈ، طوغی روڈ سمیت دیگر علاقوں میں پرائس کنٹرول و تجاوزات کے خلاف کارروائیاں کیں۔ اسپیشل مجسٹریٹ اعجاز حسین کھوسہ نے سب ڈویژن سٹی میں ممنوعہ پلاسٹک بیگز ضبط کیے، جبکہ اسپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار نے نواں کلی، عالمو چوک اور جناح ٹاؤن میں پرائس کنٹرول اقدامات کیے جبکہ اسسٹنٹ کمشنر کچلاک کی زیر نگرانی کچلاک بازار (باقی صفحہ 5 نمبر 40)

میں بیف، مٹن اور پولٹری شاپس کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 170 دکانوں و مارکیٹوں کا معائنہ کر کے 37 افراد گرفتار جبکہ 25 افراد جیل منتقل کر دیا گیا اس موقع پر 8 دکانیں سیل، 75 کلوگرام پلاسٹک بیگز ضبط، 2 منی پیٹرول پمپس سیل اور 27 دکانداروں پر جرمانے عائد کر دیے گئے۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ عوامی مفاد کے خلاف منافع خوری، غیر قانونی پٹرول پمپس اور ممنوعہ پولیتھین بیگز کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے۔

ہائیکورٹ: صوبائی محتسب کی تعیناتی میں توسیع کا نوٹیفکیشن معطل

سمندر کاسی ایڈووکیٹ نے مدت ملازمت میں توسیع کا نوٹیفکیشن چیلنج کیا تھا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائیکورٹ نے صوبائی محتسب اعلیٰ نذر بلوچ کی تعیناتی میں چھ ماہ کی توسیع کے گورنر کے نوٹیفکیشن کو معطل کر دیا۔ بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس کامران ملاخیل اور جسٹس عامر نواز رانا پر مشتمل ڈویژن بینچ نے حکم کیس کی سماعت کے دوران کیا، محتسب اعلیٰ بلوچستان نذر بلوچ کی مدت ملازمت ختم ہونے کے بعد گورنر کی جانب سے ان کی مدت ملازمت میں چھ ماہ کی توسیع کی گئی تھی جس کو سمندر کاسی ایڈووکیٹ نے چیلنج کیا اور عدالت میں موقف اختیار (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

کیا کہ کسی بھی محتسب کا دورانیہ ملازمت تین سال ہوتا ہے اور اس میں توسیع غیر آئینی ہے لہٰذا اس نشست کو فوری خالی قرار دیا جائے عدالت نے فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد گورنر بلوچستان کے محتسب کی ملازمت میں چھ ماہ کے توسیع کے حکم کو منسوخ کرتے ہوئے نشست کو خالی قرار دیدیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 2

حقوق کے حصول کیلئے نیک نیتی کیساتھ متحد ہونا ہوگا، مولانا ہدایت الرحمن

کسی کو بھی ذاتی منافع کیلئے مقامی ماہی گیروں کو فاقہ کشی پر مجبور کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے' امیر جماعت اسلامی

کچھ شر پسند عناصر ماہی گیری کا لبادہ اوڑھ کر فساد پھیلانا چاہتے ہیں' گوادر میں تقاریب سے خطاب' وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ مظالم، لاقانونیت کیخلاف حقوق کے حصول کیلئے جمہوری مزاحمت لازمی ہے افغانستان پاکستان کے درمیان نفرتیں پیدا کرنے والے دشمن کو خوش کررہے ہیں۔ بلوچستان کی حقیقی قوتوں کو اخلاص ونیک نیتی کیساتھ متحد ہونا ہوگا گوادر کے عوام اور ووٹرز سے کیے تمام وعدوں کو پورا کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقاریب سے خطاب وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ گوادر، پسنی وساحلی علاقوں کے مقامی ماہی گیر.........

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

کل، مجیب قمرانی کمشنر رخشان ڈویژن، ڈی سی آواران عائشہ زہری، منیر سومرو ڈی سی خاران، عظیم جان ڈی سی کوہلو، عبداللہ کھوسہ ڈی سی بارکھان، محمد حسین ڈی سی نوشکی، بہرام سلیم ڈی سی مستونگ، جمیل احمد ڈی سی قلات، عبداللہ جمالدینی ڈی سی کوئٹہ، و دیگر ڈپٹی کمشنرز اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز شریک ہوئے اجلاس میں بجٹ واکاؤنٹس کے حوالے سے آڈٹ رپورٹ اور کمپلائنس رپورٹ پر غور کیا گیا، جس میں متعدد سنگین بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی رپورٹ کے مطابق مالی سال 2016-17ء میں نان ڈویلپمنٹ فنڈز کی مد میں 3,336.1 ملین روپے مختص کیے گئے تھے، جن میں سے 2,595.47 ملین روپے خرچ ہوئے جبکہ 740.6 ملین روپے کی بچت کو سرنڈر نہیں کیا گیا، جو کہ کمزور مالی نظم ونسق کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسی طرح 2019-20 اور 2020-21ء کے دوران بورڈ آف ریونیو کے مختلف دفاتر کی جانب سے 33.736 ملین روپے کے اخراجات کا ریکارڈ فراہم نہیں کیا گیا جس کے باعث اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال ممکن نہ ہوسکی کمیٹی نے اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا مزید برآں کمیٹی کو بتایا گیا کہ 2020-21 اور 2021-22 میں مختلف ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر کی جانب سے 19,144.236 ملین روپے سرکاری خزانے میں جمع کرانے کے بجائے مختلف بینک اکاؤنٹس میں رکھے گئے، جو قواعد وضوابط کے منافی ہے کمیٹی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ 2019-20ء کے دوران عشر، آبپاشی ٹیکس (آبیانہ) اور زرعی انکم ٹیکس کی مد میں 1,101.469 ملین روپے کی وصولی نہیں کی گئی جس سے سرکاری خزانے کو بھاری نقصان پہنچا

17 ستمبر کا احتجاج عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا، پشتونخوا نیپ

کوئٹہ و گردونواح میں عوام بدترین مشکلات سے دوچار' بجلی وگیس کی طویل لوڈشیڈنگ نے زندگی اجیرن بنادی' نصر اللہ زیرے

کوئٹہ میں موبائل چھیننے' گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں چوری کرنے کے واقعات روز کا معمول بن چکے' رہنماؤں کا مختلف یونٹوں کے اجتماعات سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا ہے کہ عوامی مسائل، ناانصافیوں خلاف پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیراہتمام 17 ستمبر 2025ء بروز بدھ کو کوئٹہ شہر میں عظیم الشان احتجاجی مظاہرے اور جلسہ عام کا انعقاد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ یہ مظاہرہ عوامی حقوق کے تحفظ، مہنگائی، بیروزگاری اور حکومتی اداروں کے ناروا رویوں کے خلاف عوامی آواز بلند کرنے کیلئے تاریخی حیثیت رکھتا ہے انہوں نے یہ بات ضلع کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں یونٹوں اور علاقائی کمیٹیوں کے تحت منعقدہ عوامی اجتماعات، جرگوں اور.........

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی ان اجتماعات میں تختانی پاس اول سے آمین اللہ کاکڑ، حاجی امان اللہ بارکزئی، ولی توخی، اتحاد کالونی میں عبدالجبار مندوخیل، حافظ بشیر بڑیچ، میرواکس یکہ یونٹ میں احسان خان اور روزی محمد، غوث آباد لوہر کاریز سے گل شاہین ورڈگ اور حاجی نجیب اللہ مہربان، نوحصار میں عبدالودود بازئی، شالدرہ سے حاجی سلام صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عبدالرزاق بڑیچ اور عبدالغنی موسند، تختانی دوئم سے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری احمد اللہ بڑیچ، نزیر خان اچکزئی اور عبدالرزاق ملاخیل، بزار گنجی سے اکبر کلی وال، عبیداللہ بڑیچ اور منظور تارن سمیت دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اور گردونواح میں عوام بدترین مشکلات سے دوچار ہیں بجلی وگیس کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے شہر اور مضافات میں روزانہ 18 سے 20 گھنٹے بجلی غائب رہتی ہے جبکہ واپڈا حکام عوام کے میٹر قبضے میں لے کر اذیت میں اضافہ کر رہا ہے اسی طرح رات دس بجے سے صبح چھ بجے تک گیس مکمل طور پر بند رہتی ہے جس سے گھریلو خواتین سب سے زیادہ متاثر ہورہی ہیں انہوں نے کہا کہ پولیس اور فورسز کی جانب سے طلباء، ملازمین اور عوام کے ساتھ ناروا رویہ روز کا معمول بن چکا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 8

مخصوص مائنڈ سیٹ کیلئے بلوچستان میں حقیقی سیاسی قیادت ناقابل برداشت ہوگئی، نیشنل پارٹی

رحمت صالح بلوچ کے خلاف سوشل میڈیا پر بے جا اور غیر منطقی پروپیگنڈہ اسی مائنڈ سیٹ کا مکروہ عمل ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے کہا ہے کہ ایک مخصوص مائنڈ سیٹ جس کے لیے بلوچستان میں حقیقی سیاسی قیادت اور سیاست ناقابل برداشت ہوگئی ہے وہ اسمبلی سمیت پارلیمنٹ کو اپنا لونڈی تصور کرتی ہے جعلی اسمبلیوں کی تشکیل کے بعد اب انہیں ان اسمبلیوں میں مٹھی بھر سیاسی کارکن بھی برداشت نہیں ہو رہے۔ پارٹی ترجمان نے پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ کے خلاف سوشل میڈیا پر بے جا اور غیر منطقی پروپیگنڈہ کو اسی مائنڈ سیٹ کا مکروہ عمل قرار دیا جس کیلئے جمہوریت، جمہوری ادارے اور حقیقی سیاستدان ناقابل برداشت ہو گئے ہیں، اس مکروہ عمل کا مقصد حقیقی عوام دوست سیاسی کارکنوں کی کردار کشی کرکے حقیقی اور عوام دوست سیاست کو بدنام کرکے جعلی نمائندوں کی مزید بھرتیوں کے لیے راہ ہموار کرنا ہے جس کا منطقی انجام جمہوریت اور جمہوری اداروں کی مزید بے توقیری کرکے آمریت کو دوام بخشنا ہے، پارٹی ترجمان نے واضح کیا ہے کہ ان عناصر کو معلوم ہو کہ رحمت صالح بلوچ 2018 سے جب نواب ثناءاللہ زہری کے خلاف تحریک عدم اعتماد لایا گیا پارٹی پالیسی کی پابندی کرکے پارٹی کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے رہنے کی پاداش میں جعلی لیبل بھگت رہا ہے ایسے لیبل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور مرحوم میر حاصل خان بزنجو کے خلاف بھی بنایا گیا جو بعد ازاں خود ہی دم توڑ گئے رحمت صالح بلوچ کے خلاف یہ کردار کشی مہم بھی بہت جلد اپنے منطقی انجام کو پہنچا تاہم نیشنل پارٹی غیر جمہوری قوتوں کو خبردار کرتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 10

تربت: سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ کیپٹن سمیت 5 اہلکار شہید

بم کو ریموٹ کنٹرول سے چلایا گیا، دھماکے سے گاڑی مکمل تباہ ہوگئی، علاقے میں سرچ آپریشن کا آغاز

واقعے پر جعفر مندوخیل اور صوبائی وزراء کا اظہار مذمت، منگچر کے علاقے محمود گہرام میں بھی بم دھماکہ، خوش قسمتی سے کوئی نقصان نہیں ہوا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تربت مند شند میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ کیپٹن سمیت پانچ اہلکار شہید جبکہ گاڑی مکمل تباہ ہو گئی سیکورٹی فورسز نے علاقے میں آپریشن شروع کر دیا جبکہ منگچر میں بھی سڑک کنارے بم دھماکہ تاہم کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ تربت واقعے پر گورنر وزیر اعلیٰ صوبائی وزراء نے واقعے پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی درحقیقت وحشت اور دہشت پر مبنی ایک ذہنیت کا نام ہے جس کا مکمل خاتمہ ضروری ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کیلئے تربت کے سرحدی علاقے مند شند میں سڑک کنارے ریموٹ کنٹرول بم نصب کیا تھا گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کے اہلکار گاڑیوں میں معمول کی گشت کر رہے تھے گاڑیاں جیسے ہی مند شند پہنچی تو بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک گاڑی دھماکے کی زد میں آنے سے پانچ اہلکار کیپٹن وقار کاکڑ، نائیک جنید، نائیک عصمت، لانس نائیک خان محمد اور سپاہی ظہور موقع پر ہی شہید ہو گئے اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں کو ہیلی کاپٹرز کے ذریعے تربت ہسپتال منتقل کیں ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے جبکہ لیویز کے مطابق منگچر کے علاقے محمود گہرام روڈ پر دہشت گردوں نے سڑک کنارے بم نصب کیا تھا جو گزشتہ روز زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم ویران علاقہ ہونے کے باعث دھماکے سے کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ جبکہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے تربت مند میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی پر دہشت گرد حملے کے نتیجے میں کیپٹن وقار احمد کاکڑ، نائیک جنید، نائیک عصمت، لانس نائیک خان محمد، سپاہی ظہور دوران ڈیوٹی شہادت پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دہشت گردی درحقیقت وحشت اور دہشت پر مبنی ایک ذہنیت کا نام ہے جس کا مکمل خاتمہ لازمی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند کریں اور سوگوار خاندانوں کو صبر و ہمت عطا فرمائے۔ مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے تربت دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اس افسوسناک واقعے میں پاک فوج کے کیپٹن وقار احمد خان کاکڑ سمیت پانچ جوان جام شہادت نوش کر گئے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں پاکستان کے امن و استحکام کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمن عناصر ملک میں بدامنی پھیلانے کے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے تربت واقع کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اس افسوسناک واقعے میں پاک فوج کے کیپٹن وقار احمد خان کاکڑ سمیت پانچ جوان جام شہادت نوش کر گئے ملک میں قیام امن کے لئے جان قربان کرنے والے پاک فوج کے کیپٹن سمیت دیگر شہداء کو خراج تحسین و عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے لواحقین اور خاندانوں کے غم میں پوری قوم برابر کے شریک ہے انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس المناک واقعے میں شہید ہونے والے افسر اور جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ دہشت گرد حملے کے نتیجے میں کیپٹن وقار احمد کاکڑ، نائیک جنید، نائیک عصمت، لانس نائیک خان محمد اور سپاہی ظہور نے وطن کی خاطر جام شہادت نوش کیا، انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور یہ شہداء ہی ہیں جن کی بدولت ملک و قوم محفوظ ہیں۔

میرے دو لاپتہ بیٹوں کی تلاش میں تعاون کیا جائے، باپ کی اپیل

13 ستمبر کو گھر سے نکلے اور واپس نہیں لوٹے گمشدگی کی رپورٹ درج کرادی، شیر علی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کلی طور خان کے رہائشی شیر علی نے کہا ہے کہ میرے دو کمسن بیٹے 13 ستمبر کو گھر سے نکلنے کے بعد تا حال لاپتہ ہیں پولیس کی جانب سے رپورٹ کے بعد بھرپور تعاون کیا جا رہا ہے اگر کسی کو بچوں کے بارے میں معلوم ہو تو متعلقہ پولیس تھانے یا ہمیں اطلاع دیں تاکہ ہمیں اس اذیت سے نجات مل سکے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو سماجی کارکن کوئٹہ فاؤنڈیشن کی رہنما روزینہ خانی کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ میں کلی طور خان کا رہائشی ہوں، میرے دو کمسن بیٹے سبحان عرف جہانگیر اور جہانزیب 13 ستمبر کو دوپہر ایک بجے گھر سے نکلے جس کے بعد سے گھر نہیں آئے ان کی گمشدگی کی رپورٹ تھانہ میں درج کرائی گئی ہے اور اس حوالے سے پولیس بھی تعاون کر رہی ہے۔ تاحال بچوں کے بارے میں کوئی معلومات نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی گمشدگی سے قبل کی سی سی ٹی وی فوٹیج حاصل کی گئی ہے جس میں بچے گل محمد کی طرف جاتے دکھائی دیتے ہیں اس کے بعد ان کے بارے میں کچھ معلوم نہیں کہ وہ کہاں گئے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ بچوں کی تلاش میں اپنا کردار ادا کریں۔

نامعلوم افراد کا گرین بس کے ڈرائیور پر تشدد، بس کی چابی نکال کر لے گئے

مسافروں کو دھمکیاں، محکمہ ٹرانسپورٹ کا ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زرغون روڈ نامعلوم افراد کا گرین بس کے ڈرائیور پر مبینہ طور پر تشدد بس کی چابی نکال کر لے گئے محکمہ ٹرانسپورٹ نے ڈرائیور کی مدعیت میں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرانے کا اعلان کر دیا پولیس حکام کے مطابق ٹریفک پولیس نے شہر میں پرانی لوکل بسوں کے خلاف کارروائی شروع کی تو مبینہ طور پر کچھ نامعلوم افراد نے زرغون روڈ پر گرین بس کے ڈرائیور پر مبینہ طور پر تشدد کیا گرین بس کی چابی نکال کر لے گئے بس کے مسافروں کو بھی مبینہ طور پر دھمکیاں دیں اس حوالے سے سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ نے بتایا کہ گرین بس کو روکنے اور ڈرائیور کے ساتھ بدتمیزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی واقعے میں ملوث افراد کے خلاف گرین بس کے ڈرائیور کی مدعیت میں مقدمہ درج کرائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

ایف سی قلات سکاؤٹس کی کارروائی کوچ کی تلاشی پر چھالیہ برآمد

آپریشن میجر مصطفیٰ کی قیادت میں خضدار کے قریب اہم روٹ پر کیا گیا

خضدار (ع ن) ایف سی قلات اسکاؤٹس نے خضدار میں سمگلنگ کے خلاف ایک کامیاب کارروائی کرتے ہوئے بھاری مقدار میں غیر قانونی چھالیہ برآمد کی یہ آپریشن میجر مصطفیٰ کی قیادت میں خضدار کے قریب ایک اہم روٹ پر کیا گیا، جہاں مشتبہ کوچ کی تلاشی کے دوران بڑی مقدار میں سمگل شدہ چھالیہ پکڑی گئی ایف سی قلات اسکاؤٹس نے برآمد شدہ .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

چھالیہ کو کھلے میدان میں جمع کر کے نذر آتش کر دیا حکام کے مطابق، ایف سی کی یہ مسلسل کارروائیاں سمگلنگ کی روک تھام اور ملکی معیشت کے تحفظ کے لئے کی جا رہی ہیں۔ ایف سی غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے اور اس سلسلے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ یہ کامیاب آپریشن علاقے میں سمگلنگ کے خلاف ایف سی کی موثر حکمت عملی اور عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ عوام نے بھی اس کارروائی کو سراہا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 11

تربت‘ ناصر آباد کے مقام پر ایل پی جی باوزر نذر آتش

حملہ آوروں نے باوزر روک کر آگ لگا دی‘ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت سے تقریباً 40 کلومیٹر مغرب میں ناصر آباد کے مقام پر زبیدہ جلال روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ایل پی جی باوزر نذر آتش کر دیا۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب گیس باوزر روٹ پر جا رہا تھا کہ مسلح حملہ آوروں نے اسے زبردستی روکا اور آگ لگا دی۔ واقعے کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واضح رہے کہ زبیدہ جلال روڈ پر

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

ایل پی جی بوزر گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے بلکہ اس سے قبل بھی ایسے حملے ہو چکے ہیں جن میں مالی نقصان پہنچایا گیا۔ ذمہ داری تاحال کسی گروہ یا تنظیم نے قبول نہیں کی۔ پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی‘ مسلح افراد لاکھوں روپے اور موٹر سائیکل چھین کر فرار

واقعات بابا کوٹ اور نوتال (چھتر) جھل مگسی کی حدود میں پیش آئے‘ ملزمان وارداتوں کے بعد فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) منجھو شوری پولیس تھانہ کی حدود روپا پل سہراب تاور کے مقام پر مسلح افراد غلام فرید کھوسو سے موٹر سائیکل موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار ہو گئے جبکہ تمبو بابا کوٹ پولیس تھانہ کی حدود ساتھ ڈپ کے مقام پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر تین مقامی بیوپاریوں سے دو لاکھ روپے نقدی موبائل و دیگر سامان چھین کر فرار ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated 16 SEP 2025 Page No. 12

کوئٹہ شہر میں آوارہ کتوں کی بہتات، مکین پریشان کوئی پرسان حال نہیں

نواں کلی، ریلوے اسٹیشن، پشین اسٹاپ، جناح ٹاؤن، سمنگلی روڈ، شہباز ٹاؤن، سریاب، اسپنی روڈ، سبزل روڈ میں گزرنا محال

شہر کے تمام علاقوں میں آوارہ کتوں کی بہتات سے صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کی آوارہ کتوں سے نجات دلائے جانے کی اپیل

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں آوارہ کتوں کے غول میٹروپولیٹن کارپوریشن کے احاطے سمیت مختلف سڑکوں، علاقوں، ریلوے اسٹیشن، پشین اسٹاپ، جناح ٹاؤن، سمنگلی روڈ، شہباز ٹاؤن، سریاب کلی کمالو، ہادی لنک، ریئسانی روڈ، ارباب کرم خان روڈ، اسپنی روڈ، سبزل روڈ سمیت تمام علاقوں میں آوارہ کتوں کی بہتات ہے عوامی حلقوں نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن سے اپیل کی ہے کہ آوارہ کتوں کو تلف کرنے کے لئے اقدامات اٹھاتے ہوئے شہریوں کو ان کتوں سے نجات دلائی جائے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ جو کہ حکمرانوں اور ارباب اختیار کا مسکن ہونے کے باوجود لاوارث شہر بنا ہوا ہے ہر طرف مسائل کے انبار ہیں شہریوں کو زندگی کی بنیادی سہولیات میسر نہیں سڑکیں کھنڈرات کا منظر پیش کرری ہے اور گندگی کے ڈھیر کے علاوہ سڑکوں پر سیوریج کا گندا پانی بہنے سے شہریوں کو مشکلات درپیش آرہی ہے اس کے علاوہ شہر میں آوارہ کتوں کا راج ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن کے احاطے اور سبزہ زار میں سرعام کتے گھومتے ہوئے نظر آتے ہیں اس کے علاوہ باچا خان، ریلوے اسٹیشن، پشین اسٹاپ، جناح ٹاؤن، شہباز ٹاؤن سمیت مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں غول گھومتے ہوئے نظر آتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 13

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں مبینہ کرپشن، مسائل میں گرا لٹل پیرس

بلوچستان کا دارالخلافہ کوئٹہ جو کسی زمانے میں لٹل پیرس کہلاتا تھا، کئی دہائیوں سے مسائل کا شکار ہے، کچرے کے ڈھیر، سیوریج کا مسئلہ، پانی کی قلت، ٹریفک کا دباؤ، غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر، تجاوزات، پارکنگ کی سہولت کا نہ ہونا، اہم تجارتی مراکز کے فٹ پاتھوں پر ناجائز ٹھیلے اور چھوٹے کیبن یعنی کوئٹہ انگنت مسائل میں گرا ہوا ہے جس سے عوامی مسائل بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں اور شہر کی خوبصورتی بھی ماند پڑ گئی ہے۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن کی شہر کے مسائل حل کرنے میں مرکزی کردار ہے مگر جو امور اس کے دائرہ کار میں آتے ہیں انہیں حل کرنے میں یہ ناکام دکھائی دیتا ہے، شہر میں موجود مسائل کے حل پر خاص توجہ نہیں دی جاتی المیہ یہ بھی ہے کہ من پسند آفیسران اور ملازمین کی بھرتیاں بغیر میرٹ کی جاتی ہیں بعض ملازمین تو ڈیوٹی بھی نہیں دیتے اور تنخواہ لیتے ہیں۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اگر ایمانداری سے کام کرے تو شہر کے بیشتر مسائل حل ہو سکتے ہیں مگر افسوس کہ اس ادارے میں بھی مبینہ کرپشن ہو رہی ہے جو ادارے کی ساکھ کو متاثر کر رہا ہے ساتھ ہی شہر کی تباہی کا بھی سبب بن رہا ہے۔ گزشتہ روز کوئٹہ کی میٹروپولیٹن کارپوریشن میں مالی سال 2023-24 کے دوران ایک ارب 17 کروڑ روپے بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے مالی سال 2023-24 کے دوران میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی تیار کی گئی آڈٹ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ میں سائیکل/موٹر سائیکل اسٹینڈ، اسٹالز، نادرا کے برتھ، میرج اور ڈیتھ سرٹیفکیٹس کی فیس اور کرائے کی مد میں ایک کروڑ 3 لاکھ 12 ہزار روپے کی رقم کا مبینہ طور پر غلط استعمال کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق میٹروپولیٹن کارپوریشن نے دکانوں کے کرایوں، معاہدوں کی تجدید اور غیر قانونی طور پر اجرا کی مد میں 17 کروڑ 87 لاکھ روپے سے زائد کی بے قاعدگیاں ہوئیں، میٹروپولیٹن کارپوریشن مقرر کردہ ٹیکس ہدف 82 کروڑ 36 لاکھ میں سے صرف 3 کروڑ 64 لاکھ روپے حاصل کر سکی جس کی وجہ سے خزانے کو 79 کروڑ 29 لاکھ سے زائد کے نقصانات ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق پیٹرول پمپ کی عدم نیلامی سے 6 کروڑ 56 لاکھ سے زائد کا مالی نقصان ہوا، اماد ہوٹل کی لیز کی تجدید مارکیٹ ریٹ پر نہ ہونے سے ادارے کو کروڑوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے جوائنٹ روڈ پر تعمیر کی گئی 54 میں سے 51 دکانوں کو کرائے پر نہیں دیا گیا جس سے 3 کروڑ 43 لاکھ سے زائد کے نقصانات ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق پرنس روڈ پر قائم 50 دکانوں اور کیبن کا کرایہ نہ لینے کی وجہ سے ادارے کو 1 کروڑ 50 لاکھ کا نقصان ہوا جبکہ بکرا پیڑی کے ٹھیکے میں بھی ادارے کو ایک کروڑ 45 لاکھ روپے سے زائد کے نقصانات اٹھانے پڑے۔ پی ایس ایل کا میچ کرانے کے انتظامات میں ایک کروڑ 84 لاکھ کی بے قاعدگیاں بھی سامنے آئی ہیں۔ آڈٹ رپورٹ بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کر دی گئی۔ بہرحال رپورٹ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے پاس چلی گئی ہے کیا اس کے بعد میٹروپولیٹن کارپوریشن میں ہونے والے کرپشن میں ملوث آفیسران و ملازمین کے خلاف کارروائی ہوگی؟ اگر صوبائی حکومت اس کیس کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے بلاتفریق کارروائی کرے تو یقیناً اس کے مثبت نتائج کوئٹہ شہر کی بہتری کی صورت میں آئینگے۔ کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کو ایک بہترین ادارہ بنانے کیلئے ضروری ہے کہ کرپٹ عناصر سے ادارے کو پاک کیا جائے تاکہ ادارہ کوئٹہ شہر کی بہتری اور عوامی مسائل حل کرنے میں اپنی توانائیاں صرف کرے، شہر کو بے تحاشہ مسائل سے نکالنے کیلئے اپنا کردار ادا کرے، شہر کی خوبصورتی کو بحال کرے جو اس کی اصل ذمہ داری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 16 SEP 2025

Bullet No. 6 Page No. 14

وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں!

بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے ان سطور میں متعدد مرتبہ ذکر کیا جاچکا ہے یہ امر حقیقت پر مبنی ہے کہ وفاق میں آنے والی ہر حکومت کی جانب سے صوبے کے عوام کے مسائل حل کرنے کی باتیں بھی ہوتی آرہی ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ وفاق کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی عملی اقدامات نہیں اٹھائے گئے۔جس کے باعث یہ مسائل جوں کے توں ہیں جو کہ بلاشبہ ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔

وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے کئے جانے والے وعدوں کے تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے گزشتہ روز قائم مقام صدر پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے جمعیت علمائے اسلام کے رہنما سینیٹر شکور خان اچکزئی سے ایوان صدر میں ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے ایک بار پھر اس عزم کو دہرایا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھتی ہے۔بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی ترقی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔قبل ازیں دونوں رہنماؤں نے ملاقات کے دوران بلوچستان کو درپیش مسائل پر تفصیلی گفتگو کی۔سینیٹر شکور خان اچکزئی نے بلوچستان کے مسائل پر خصوصی توجہ دینے پر صدر مملکت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان کی ترقی پورے پاکستان کے استحکام کی ضامن ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صوبے کے مسائل کے حل کیلئے وفاق اور صوبائی حکومت کے درمیان مربوط حکمت عملی وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ قائم مقام صدر یوسف رضا گیلانی کا بلوچستان اور اس کے عوام کے مسائل اور صوبے کی ترقی کے حوالے سے مذکورہ بیان اس سے قبل اسی طرح کے دیئے گئے بیانات کا تسلسل ہے کیونکہ جیسا کہ اوپر درج کیا جاچکا ہے کہ وفاق میں آنے والی ہر حکومت اسی طرح کے بیانات جاری کرتی رہی ہے لیکن ان پر عملی طور پر اقدامات بہت ہی کم ہوتے ہیں جس کی وجہ سے رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان پسماندگی کا شکار ہے حالانکہ یہ قدرتی معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے اس میں سونا، چاندی، تانبہ سمیت ہر قسم کے دھات موجود ہیں۔اس کے علاوہ اس میں کوئلہ، سنگ مرمر اور کرومائیٹ سمیت دیگر معدنیات بھی موجود ہیں لیکن اس کے باوجود یہ پسماندگی کا شکار ہے جو کہ بلاشبہ اس کے اور اس کی عوام کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔صوبے میں وفاق سے متعلق مسائل حل طلب ہیں۔اس کی اہم شاہراہیں چمن سے کراچی جانے والی شاہراہ یک رویہ ہے جس کے باعث وہاں آئے روز حادثات ہوتے رہتے ہیں جس کے باعث اس کو خونی شاہراہ کا نام دے دیا گیا ہے اس شاہراہ کو دورویہ کرنے کے وعدے ہر حکومت نے کئے لیکن اس پر عمل درآمد نہ ہوسکا اس طرح اس کا افتتاح بھی بار بار کیا جاتا رہا ہے۔موجودہ حکومت نے تو ایک بار پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہونیوالی کمی کی آمدنی سے اس شاہراہ کو بنانے کا وعدہ کیا لیکن اس کے باوجود اس پر صحیح معنوں میں کام شروع نہیں ہوسکا۔

اگر وفاقی حکومت بلوچستان اور اس کے عوام کے مسائل کو حل کرنے میں سنجیدہ ہے تو اسے صوبے سے متعلق مسائل جن میں شاہراہوں کی مرمت، این ایف سی ایوارڈ میں اس کے حصے میں اضافہ اور وفاق کی جانب صوبے کے واجب الادا واجبات کی فوری ادائیگی کو یقینی بنانا ہوگا۔اس کے ساتھ ساتھ صوبے میں موٹر وے بھی بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ملک کے تینوں صوبوں میں موٹر ویز ہیں لیکن بلوچستان اس سے محروم ہے۔اس جانب بھی خصوصی توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 16

''بلوچستان میں سرداری نظام! مسائل کی اصل جڑ'' (آخری حصہ)

افکارِ زاہدیؔ

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaqzahidi@gmail.com
facebook.com/naseemulhaqzahidi

(گزشتہ سے پیوستہ)

سرداری نظام کی ایک اور مکروہ اور خطرناک شکل یہ ہے کہ اس نے بلوچ نوجوان نسل کو پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے ہمیشہ گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ تاریخ گواہ ہے کہ 1948ء میں خان آف قلات میر احمد یار خان نے الحاق کی دستاویز پر دستخط کر کے بلوچستان کو پاکستان کا لازمی حصہ قرار دیا۔ یہ فیصلہ عوامی خواہشات کا عکاس تھا، مگر چند خودغرض سرداروں نے اپنی جاگیردارانہ اجارہ داری کو قائم رکھنے کے لیے اس حقیقت کو تسلیم نہ کیا۔ انہوں نے اپنے ذاتی مفادات کے لیے نوجوانوں کے سامنے من گھڑت کہانیاں پیش کیں۔ان سرداروں کی پالیسی ہمیشہ ایک جیسی رہی ہے۔ عوام کو تعلیم اور شعور سے محروم رکھنا، تاکہ وہ سوال نہ کریں، اپنے حقوق نہ مانگیں اور غلامی پر قناعت کریں۔ انہی پالیسیوں کے نتیجے میں بلوچ نوجوان جدید تعلیم، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں پیچھے رہ گئے۔ یہی وہ خلا تھا جس کا پاکستان دشمن قوتوں نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ بیرونی ایجنسیوں کی مالی و نظریاتی سرپرستی سے یہ سردار اپنے بچوں کو یورپ اور امریکہ کی یونیورسٹیوں میں بھیجتے ہیں، مگر عام بلوچ نوجوان کو جہالت، پسماندگی اور اندھیروں کے حوالے کر دیا۔بلوچستان کی بدقسمتی یہ بھی رہی کہ جب بھی ریاست نے یہاں ترقی و خوشحالی کے منصوبے شروع کیے تو چند سرداروں نے ان کی مخالفت کو اپنی سیاست کا ایندھن بنایا۔ سیندک، ریکوڈک اور سی پیک جیسے میگا پراجیکٹس، جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے خوشحالی کے ضامن ہیں،، ان سرداروں کی مخالفت کی زد میں آ گئے ۔وہ جانتے تھے کہ اگر یہ منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچ گئے (جو کہ پہنچ چکے ہیں) تو عوام کے روزگار کے دروازے کھلیں گے، شعور بڑھے گا، صنعتیں لگیں گی اور یوں ان کی اجارہ داری ٹوٹ جائے گی۔ اسی لیے انہوں نے نوجوانوں کو یہ باور کرایا کہ یہ منصوبے بلوچستان کے وسائل کو لوٹنے کے مترادف ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے وسائل بلوچستان ہی کے عوام کے ہیں۔ سیندک میں تانبے اور سونے کے وسیع ذخائر ہوں یا ریکوڈک کی اربوں ڈالر مالیت کی کانیں، یہ صرف بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ سی پیک جیسا منصوبہ تو دنیا کی تاریخ کا ایک نایاب موقع ہے، جس نے بلوچستان کو خطے کا تجارتی مرکز بنا دیا۔ مگر افسوس کہ ان منصوبوں کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ چند سردار بنے جنہوں نے اپنی غلامانہ ذہنیت سے نکلنے سے انکار کر دیا۔ مزید ظلم یہ کہ ان منصوبوں پر مقامی افراد کو کام کرنے سے روکا اور جب کام کے لیے دوسرے صوبوں سے مزدور اور ماہرین بلائے گئے، تو ان پر حملے کیے گئے۔ پنجابی مزدوروں کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا تاکہ صوبے میں نسلی اور لسانی فسادات پھیلائے جا سکیں۔ یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے، جس کے ذریعے نہ صرف بھائی چارے اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچایا گیا بلکہ صوبے کی ترقی اور امن و امان کو بھی بری طرح متاثر کیا گیا۔ ایسے فسادات کے نتیجے میں عوام میں عدم اعتماد، نفرت اور دوریاں پیدا ہوتی ہیں، سرمایہ کاری رک جاتی ہے، روزگار کے مواقع ختم ہو جاتے ہیں۔ افسوس کہ سرداری ذہنیت نے بلوچ عوام کو دوسرے پاکستانی بھائیوں سے کاٹنے کی کوشش کی۔ واضح رہے کہ بلوچستان صرف بلوچوں کا نہیں بلکہ اس کی سرزمین پر پشتون، براہوی، ہندو، پنجابی، سندھی اور دیگر قومیں بھی آباد ہیں۔ یہ سب مل کر بلوچستان کی اصل تصویر ہیں۔ اسلام نے کبھی کسی علاقے کو کسی خاص نسل کی ملکیت قرار نہیں دیا۔ قرآن کہتا ہے۔ ''یہ زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بنا دے''۔ لہٰذا یہ کہنا کہ بلوچستان صرف بلوچوں کا ہے، نہ صرف قرآن کے اصولوں کے خلاف ہے بلکہ پاکستان کے آئین اور نظریہ کے بھی منافی ہے ۔ دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ جن سرداروں نے پنجابی مزدوروں پر حملے کرائے، وہی سردار اپنے ذاتی کاروبار کے لیے انہی پنجابی یا سرائیکی مزدوروں کو ملازم رکھتے ہیں۔ مگر عوام کے سامنے ایک الگ چہرہ دکھاتے ہیں تاکہ ان کی اجارہ داری قائم رہے۔ یہ دوغلا پن اس سرداری نظام کی اصل پہچان ہے۔ پاکستان کی تاریخ یہ بھی بتاتی ہے کہ جب ریاست نے بلوچستان میں ترقیاتی منصوبے شروع کیے، تعلیمی ادارے قائم کیے، سڑکیں اور ہسپتال بنائے، تو عوام نے ان کا خیر مقدم کیا۔ گوادر یونیورسٹی، تربت یونیورسٹی، میڈیکل کالجز اور جدید اسکول اسی کا ثبوت ہیں۔ یہ تعلیمی ادارے بلوچ نوجوانوں کو شعور اور آگہی کی نئی دنیا سے روشناس کرا رہے ہیں۔ لیکن انہی اداروں پر بھی [illegible] سرنے حملے کیے تاکہ عوام تعلیم حاصل [illegible]تیں۔ یہاں یہ بات بھی غور طلب ہے کہ اسلام نے سب سے پہلے انسان کو علم اور ہنر سے آراستہ کیا۔ نبی اکرم ﷺ پر نازل ہونے والی پہلی وحی ہی علم کے بارے میں تھی۔ ''پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا''۔ تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ مگر سرداری نظام تعلیم کے سب سے بڑے دشمن کے طور پر سامنے آیا ہے کیونکہ یہ سوال اٹھانے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے اور سردار کبھی نہیں چاہتے کہ عوام سوال کریں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو یہ حقیقت سمجھنی چاہیے کہ سرداران کے خیر خواہ نہیں بلکہ سب سے بڑے دشمن ہیں۔ یہ وہ طبقہ ہے جس نے ہمیشہ عوام کو غربت، جہالت اور خوف کے اندھیروں میں رکھا تاکہ اپنی غلامانہ حکمرانی قائم رکھ سکے۔ اسلام نے انسان کو آزادی دی ہے، قرآن نے سوچنے اور غور و فکر کرنے کا حکم دیا ہے، اور پاکستان نے سب شہریوں کو برابر کے حقوق دیے ہیں۔ اگر نوجوان نسل یہ سمجھ لے تو سرداری نظام اپنی موت آپ مر جائے گا۔ ریاست اور افواج پاکستان کی قربانیوں سے آج بلوچستان پسماندگی سے نکل کر ترقی کی راہوں پر گامزن ہے۔ یہ حقیقت دشمن قوتوں اور ان کے آلہ کار سرداروں کے لیے سب سے بڑی تکلیف دہ ہے۔ آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ سرداری نظام بلوچستان کے مسائل کی اصل جڑ ہے۔ یہ نظام ختم ہوگا تو بلوچستان کے عوام حقیقی آزادی، مساوات اور خوشحالی کا مزہ چکھ سکیں گے۔ آج وقت آ گیا ہے کہ بلوچ نوجوان اپنے اصل دشمن کو پہچانیں، علم و شعور کی طرف بڑھیں اور پاکستان کے ساتھ مل کر اپنی دھرتی کو ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنائیں۔ یہی مستقبل ہے، یہی نجات ہے اور یہی کامیابی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 17

SAFA Quetta Door to Door

Quetta capital city of Balochistan is our home and our pride; for years, the capital city has faced serious problems of cleanliness, garbage, and unhygienic conditions. But in recent months, citizens observed a positive development in the form of the Safa Quetta campaign and now from 15th September door-to-door garbage collection plan has also started. This is truly a welcome step. The city already looks better cleaner and more organized than before. Citizens have praised this initiative, and rightly so, because every family in Quetta wants to see their surroundings free of dirt and garbage. The idea of going to each household and collecting trash is not just convenient but also modern and systematic. In many developed cities around the world, door-to-door collection has been the backbone of urban sanitation. It saves people the trouble of throwing waste on streets or in open plots, and it ensures that garbage is properly disposed of. If Safa Quetta continues this plan with seriousness, Quetta can become a model city for other towns of Balochistan. The introduction of this systematic collection service is a monumental step forward. It's a clear, practical solution that every citizen can see and benefit from.

It's no wonder that the people of Quetta are united in their support and desperately want to see this initiative not just continue, but thrive. Garbage collection plan is a crucial first step, it addresses only one part of the larger sanitation puzzle. To truly create a "Safa Quetta," we must also tackle two other pervasive issues that undermine the city's cleanliness and safety. The first is the alarmingly large population of stray dogs. These animals, while often harmless, pose a real threat to the public, particularly to school children, women, and the elderly. The sight of packs of dogs roaming the streets is a source of constant anxiety for many residents. These animals are not just a nuisance; they are a public health and safety hazard. A comprehensive and humane program for their management is urgently needed to ensure that our public spaces are safe for everyone. This could include vaccination, spaying and neutering programs, and a dedicated shelter system.

The second issue is a matter of public decency and sanitation: the unfortunate and frequent sight of men urinating on public walls and streets. This behavior not only creates a foul odor that permeates our neighborhoods but also contributes to the general decay of our city's infrastructure. It is an unsanitary practice that shows a blatant disregard for the well-being of others, particularly families and children who are forced to navigate these unpleasant conditions. A truly clean city is not just about the absence of garbage; it's about a culture of respect for our shared environment. This problem requires a multi-pronged approach, including the provision of more public restrooms and a strong public awareness campaign that highlights the negative impact of such actions on our community. Stricter enforcement of public decency laws could also serve as a deterrent

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 16 SEP 2025 Page No. 12

Out-of-School Children

Balochistan, Pakistan's largest province in terms of area, is facing a silent yet catastrophic crisis that threatens its future: the alarming number of out-of-school children. Reports suggest that approximately 1.5 million children are not enrolled in school, a staggering figure that represents a significant portion of the province's population. This is not merely a statistic; it is a serious issue with profound implications for human development, social stability, and economic progress. It is imperative that the provincial government and all concerned authorities take active and immediate steps to ensure maximum enrollment, particularly in the remote and underserved areas of Balochistan. The reasons behind this crisis are multifaceted and deeply entrenched. One of the most significant barriers is the lack of adequate and functional school infrastructure. A large number of schools in Balochistan are either non-existent or lack basic facilities such as boundary walls, clean drinking water, electricity, and proper sanitation. The situation is particularly dire for girls, as the absence of separate washrooms often serves as a major reason for them to drop out after primary school. The 2022 floods further exacerbated the problem, destroying thousands of schools, many of which have yet to be rehabilitated. Beyond infrastructure, a critical shortage of qualified teachers, especially female educators, further cripples the education system. In many schools, a single teacher is responsible for multiple grades, and teacher absenteeism remains a pervasive issue. This, combined with an outdated curriculum and a lack of modern teaching aids, severely compromises the quality of education, leading to high dropout rates. Cultural and socio-economic factors also play a crucial role. Deep-rooted conservative beliefs and tribal norms often discourage female education. Furthermore, poverty is a pervasive barrier, as many families in Balochistan, with a significant portion of the population living below the poverty line, prioritize immediate economic survival over their children's long term education. Children are often sent to work in hazardous sectors like mining and agriculture to contribute to the family income. Security concerns and political instability in certain parts of the province have also led to the closure of schools and displaced thousands of families, disrupting the education of children. While the challenges are immense, the way forward is clear. The provincial government must demonstrate a firm commitment to education by significantly increasing its budget allocation and ensuring its effective and transparent utilization. Efforts should focus on a multi-pronged strategy. A massive and sustained campaign is needed to construct new schools, rehabilitate damaged ones, and provide all existing schools with essential facilities, particularly for girls.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 SEP 2025 Page No. 8

کوئٹہ میں واٹر ایمرجنسی پلان، ایک ناگزیر ضرورت

تحریر: محمد نذیر نور

بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں پانی کی قلت کوئی نئی بات نہیں ہے کوئٹہ میں قلت آب کی وجوہات میں آبادی میں اضافہ، بارشوں کی کمی، زیرزمین پانی کا بے دریغ استعمال، پرائیویٹ ٹیوب ویلوں کا پھیلاؤ اور دیگر شامل ہیں۔ کوئٹہ میں پانی کی زیادہ تر فراہمی ٹیوب ویلوں سے کی جاتی ہے جبکہ نجی اور تجارتی ادارے کے لیے بھی ٹیوب ویلوں کے ذریعے پانی نکالتے ہیں، جس سے پانی کی سطح خطرناک حد تک پہنچ چکی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی، ماحولیاتی تبدیلیاں، زیرزمین پانی کی بے دریغ کمی، اور اقدامات کا فقدان اس بحران کو سنگین تر بنا رہی ہیں کوئٹہ میں پانی کی عدم دستیابی نہ صرف روزمرہ زندگی کو متاثر کر رہی ہے بلکہ معاشی و سماجی پہلوؤں پر بھی اس کے گہرے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ کوئٹہ ایک خشک خطہ ہے جہاں بارشیں نہایت کم ہوتی ہیں حالیہ برسوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بارش کے رجحانات مزید غیر یقینی ہو گئے ہیں، جس سے زیرزمین پانی کی ری چارجنگ رک گئی ہے۔ کوئٹہ کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں سے ہجرت کے باعث بڑھتی آبادی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے پانی کی طلب میں بھی شدید اضافہ ہوا ہے موجودہ حکومت آب نوشی کے شعبے میں اپنی ذمہ داریوں سے باخبر ہے اور رواں سال 2024-25 کے دوران بلوچستان بھر میں محکمہ آب نوشی تقریباً 454 واٹر سپلائی ترقیاتی منصوبے مکمل کر چکی ہے جن سے کم و بیش 25 لاکھ افراد مستفید ہوں گے موجودہ واٹر سپلائی اسکیموں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے کے پہلے مرحلے کی تکمیل اور جون 2025ء تک تقریباً 295 اسکیموں کو سولر پاور سسٹم پر منتقل کر دیا جائے گا جس سے 8 لاکھ کے قریب افراد کو بلاتعطل پینے کے صاف پانی کی فراہمی ممکن ہو سکے گی کوئٹہ واٹر سپلائی اینڈ انوائرمنٹل امپروومنٹ پروجیکٹ کے تحت دشت، بلیلی کے کام کو مکمل کیا ہے جس میں 35 کلومیٹر طویل 16 انچ قطر کی پائپ لائن بچھائی گئی ہے اس سے روزانہ 10 لاکھ گیلن پانی کی فراہمی ممکن ہوگی جس سے سریاب اور سیٹلائٹ ٹاؤن کے رہائشی مستفید ہوں گے اس طرح منصوبے کے تحت بلوچستان یونیورسٹی میں ایک نیا ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ تعمیر کیا جا رہا ہے جس کی یومیہ مقدار تقریباً 2.4 ملین گیلن ہے جس کا 80 فیصد سول ورک مکمل ہو چکا ہے آنے والے سال 2025-26 میں آب نوشی کے لیے ترقیاتی مد میں 17 ارب اور غیر ترقیاتی مد میں شمول واسا 11 ارب 20 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں اس طرح مستقبل کے لیے کچھ ایسے اقدامات جیسے بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کا نظام گھروں، اسکولوں، سرکاری عمارتوں میں بارش کا پانی جمع کرنے کا نظام متعارف کروایا جائے تاکہ زیر زمین پانی پر انحصار کم ہو آبپاشی کے جدید نظام کو فروغ دیا جائے کیونکہ زراعت میں پانی کا سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ جدید طریقوں جیسے ڈرپ اریگیشن اور سپرنکلر سسٹم کو اپنا کر پانی کی خاطر خواہ بچت کی جا سکتی ہے۔ موجودہ حالات میں زیرزمین پانی کے ضیاع پر کنٹرول کرنا بھی اشد ضروری ہے پانی کی ترسیل کے دوران ہونے والے ضیاع کو روکنے کے لیے پائپ لائنز کی مرمت، میٹرنگ سسٹم اور سخت قانونی کارروائی کو عمل میں لایا جائے کچھ ممالک نے مصنوعی بارش کے تجربات کر کے خشک سالی پر قابو پایا ہے ماہرین کے مطابق کوئٹہ میں فی سال زیرزمین پانی کی سطح 10 سے 20 فٹ تک کم ہو رہی ہے جو ایک تشویشناک اشارہ ہے۔ انہوں نے زور دیا ہے کہ پانی کی بچت صرف حکومت نہیں بلکہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے تاکہ آنے والی نسلوں کو اس قیمتی نعمت سے محروم نہ ہو۔ اس حوالے سے عوام میں شعور اجاگر کرنا کہ قیمتی اور صاف پانی کو ضائع کرنے کی بجائے اس کے استعمال میں بہتری لائے۔ کوئٹہ میں پانی کی قلت خطرناک حد اختیار کر چکی ہے جس کے تدارک کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پانی کے حوالے سے ایک جامع پالیسی مرتب کی جائے تاکہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی ہو سکے اور اس کے غیر ضروری استعمال کو روکا جا سکے کیونکہ کوئٹہ میں قلت آب ایک پیچیدہ اور سنجیدہ مسئلہ ہے جو فوری اور موثر اقدامات کا تقاضا کرتا ہے۔ صرف حکومتی سطح پر نہیں بلکہ عوامی شمولیت، آگاہی، اور پائیدار منصوبہ بندی کے ذریعے ہی اس مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ اگر بروقت جامع حکمت عملی نہ اپنائی گئی تو آنے والے وقت میں کوئٹہ کی بقا خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ پانی زندگی ہے، اور اس کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

CamScanner